



سوال

(580) داڑھی منڈوانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

داڑھی منڈوانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

"أَعْفُوا لِلَّحِيِّ، وَحُفُوا الشَّوَارِبَ" (مسند احمد 52-2)

"داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں کٹاؤ۔"

اور آپ نے مونچھیں کٹوانے اور داڑھی بڑھانے کو اس امور میں سے شمار کیا ہے، جن کا تعلق فطرت سے ہے۔ خود نبی کریم ﷺ کی داڑھی مبارک بھی گھنی تھی اور اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے کہ حضرت ہارون علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا:

قَالَ يٰمُوسَىٰ لِمَ تَأْخُذُ بِالْحِجَّتِ وَلَا بِرَأْسِي ... ۹۴ ... سورة طه

"بھائی میری داڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ پکھینے۔"

داڑھی سے مراد وہ بال ہیں، جو دونوں جبڑوں اور ٹھوڑی پر لگتے ہیں۔ دونوں جبڑوں سے مراد نیچے کے دانتوں کے لگنے کی جگہ ہے اور ٹھوڑی اس جگہ کو کہتے ہیں، جہاں جونوں جبڑے مل جاتے ہیں۔ تو داڑھی کے بارے میں یہ صحیح احکام موجود ہیں، تو ہر مسلمان کے لیے یہ واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے اور اطاعت اس صورت میں ہو سکتی ہے کہ احکام کی پیروی کی جائے۔ جو شخص داڑھی کو منڈوانا ہے تو نبی ﷺ کے ان ارشادات "أَعْفُوا لِلَّحِيِّ، وَحُفُوا الشَّوَارِبَ" اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت اس صورت میں ہو سکتی ہے، کہ احکام کی پیروی کی جائے۔ داڑھی منڈوانے یا کٹوانے والے کی اطاعت رسول ﷺ میں خلل ہے اور وہ معصیت میں مبتلا ہے لہذا اسے توبہ اور ندامت کا اظہار کرنا چاہیے اور جو شخص توبہ کرے، اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرماتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 438

محدث فتویٰ